HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL

RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

TERM- I ASSIGNMENT (Class: - 8th – Urdu)

جماعت آٹھویں

اردو اے

میقات اول

سبق۔ سیتاجی کی آہ وزاری

الفاظ معنی کتاب سے کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا۔

سوال۔ سیتاجی رام چندر جی کے ساتھ کیوں جانا چاہتی تھی؟

جواب۔ سیتاجی رام چندر جی کے ساتھ اس لیے جانا چاہتی تھی کیونکہ وہ رام چندر جی کو اکیلے بن باس نہیں بھیجنا چاہتی تھی اور وہ اپنے شوہر کے ہمراہ اس کی مصیبتوں میں شریک ہونا چاہتی تھی۔

سوال۔ سیتاجی نے رام چندر جی سے اپنا تعلق کس کس طرح ظاہر کیا ہے۔؟

جواب۔ سیتاجی نے رام چندر جی سے اپنا تعلق اس طرح ظاہر کیا ہے کہ آقا میں آپ کے پاؤں کی ریکھا ہوں جب سے تقدیر نے مجھے آپ کے سپرد کیا ہے ماں باپ کے گھر کو بھلا کر ہر وقت میں آنکھ کی پتلی کی طرح آپ کے ساتھ رہی ہوں۔

سوال۔ سیتاجی نے بن باس کی تکلیفوں کو کس طرح راحت قرار دیا ہے؟

جواب۔ سیتاجی نے بن باس کی تکلیفوں کو اس طرح راحت قرار دیا ہے کہ اگر آپ کا ساتھ ہوگا تو بیاباں میرے لئے چمن سے بھی بہتر ہے۔ درختوں کی چھال اور پتے ریشمی کپڑوں سے بہتر ہیں اور گھاس پوش کا جھونپڑا میرے لیے تنہائی کے محل سے بہتر ہے۔

سوال۔ رام چندر جی سیتاجی کو چھوڑ کر گئے تو ان پر کیا بیتے گی؟

جواب۔ رام چندر جی سیتاجی کو چھوڑ کر گئے تو ان کی جدائی کے غم میں مر جائے گی

HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL

RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

TERM- I ASSIGNMENT (Class: - 8th – Urdu)

سوال۔ صحرا مجھے چمن ہے رفاقت میں آپ کی۔اس مصرع کا مطلب لکھیے۔

جواب۔ یہ شعر سرور جہاں آبادی کی نظم سیتاجی کی آہ وزاری سے ماخوذ ہے اس میں شاعر فرماتے ہیں کہ سیتاجی رام چندر جی سے کہتی ہیں کہ آپ کے ساتھ رہ کر جنگل بھی میرے لئے چمن ہے۔آپ کے ساتھ رہ کر مجھے ایسا محسوس ہو گا کہ میں نے دنیا کی ساری راحتیں پالی ہیں۔

سوال۔ب۔ نظم میں جدائی کے لیے کون کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟

جواب۔ ہجر اور فراق۔

سوال۔ رام چندر جی کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں اور انہیں اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

رام چندر جی کے والد اجودھیا کے راجہ دشر تھ تھے۔ان کی تین رانیاں تھیں۔سب سے بڑی رانی کا نام کوشلیا تھا۔رام چندر جی انہی کے بطن سے پیدا ہوئے۔رام چندر جی چونکہ سب بھائیوں سے بڑے تھے اس لئے اس وقت کے رواج کے مطابق وہی راج پاٹ کے حقدار تھے۔لیکن راجہ دشر تھ کی سب سے چھوٹی بیوی کیکئی نہیں چاہتی تھی کہ رام چندر جی راج پاٹ سنبھالیں۔وہ چاہتی تھی کہ ان کا بیٹا بھرت راج پاٹ سنبھالیں۔اس نے ایک بار راجہ دشر تھ کی جان بچائی تھی اور اس وقت راجہ سے وعدہ لیا تھا کہ وقت آنے پر وہ جو مانگے گی اسے دیا جانا چاہیے۔

جب رام چندر جی کی تخت نشینی کا وقت نزدیک پہنچا تو کیکئی نے راجہ کو اس کا کیا ہوا وعدہ یاد دلایا۔اور کہا

کہ راجہ کو اس کے بیٹے بھرت کو راج پاٹ دینا ہو گا اور رام چندر جی کو چودہ سال کے لیے بن میں بھیجنا ہو گا۔وعدے کے مطابق راجہ دشر تھ کو یہ مانگ ماننی پڑی۔رام چندر جی کو اپنے باپ کے حکم کے مطابق چودہ سال کے لئے بن باس جانا پڑا۔